ڈاکٹر محمد یوسف خشک / محمد یوسف اعوان
استاد و صدر شعبہ اردو، شاہ لطیف یونیورسٹی، خیرپور، سندھ/
پی ایچ ڈی سکالر، شاہ لطیف یونیورسٹی، خیرپور، سندھ

ضربِ کلیم: نظموں کے غیر مطبوعہ محذوف مصرے و اشعار

Dr. Muhammad Yousuf Khuskk
Head Department of Urdu, Shah Abdul Latif University, Khairpur
Muhammad Yousuf Awan
Ph.D Scholar,Department of Urdu, Shah Abdul Latif University, Khairpur

The Unpublished Writings of *Zarb-e-kaleem*

The analysis of Iqbal's mindsetting is the reflection of his own will. We can find art pieces of high calibre in the exceptioanal poetic writings of first-rate poet. It is very necessary to analyze the whole writings of Iqbal. In view of such importance the critics of Iqbalism has compiled a number of collections based on remain writings. In this context, the compiler's axis remained bound mostly on verses but the lines, generally, were neglected. The topic in hand includes those unpublished writings of "Zarb-e-Kaleem " which consists mostly on lines.I hope that through this article, the lovers of Iqbalism will be familiarized with those hidden links which remained out of sight uptill now.

غلام رسول مہر، ضربِ کلیم کی اہمیت کے بارے میں علامہ اقبال کا بیان نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

جو پیغام میں دنیا کو دینا چاہتا ہوں وہ اب میرے لیے بالکل واضح ہو گیا ہے۔(۱)

تاہم شاعر کا غیر مطبوعہ کلام بھی کچھ کم اہمیت کا حامل نہیں۔اس کلام کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے معروف اقبال شناس ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی لکھتے ہیں:۔

شاعر بالعموم اپنے کلام کا اچھا ناقد نہیں ہوتا بعض اوقات اس کے متروکات میں خصوصاً اس صورت میں کہ شاعر صفِ اول کا ہو بہت اعلیٰ درجے کے فن پارے بھی مل جاتے ہیں۔ اس نقطہ نظر سے علامہ اقبال کے متروکات قابلِ غور ہیں۔ (۲)

زیرِ نظر مضمون میں ضربِ کلیم سے متعلق اقبال کے کلام کے ابتدائی نقوش شامل کیے گئے ہیں۔ یہ غیر مطبوعہ نقوش فکرِ اقبال کی ترجیحاتی سرگزشت سے آگاہی حاصل کرنے میں بے حد معاون ہیں۔ مضمون ہٰذا میں بیاض ضربِ کلیم ہفتم اور مسودہ ضربِ کلیم کا کلام شامل ہے۔

اس مواد کی وضاحت کے لیے درج ذیل مخففات کا انتخاب کیا گیا ہے۔

اصطلاح	علامت	اصطلاح	علامت
متروک کلام	م	مصرع	ع
مصرع اول	م ا	مصرع ثانی	م ث
متداول	م ت	کلیاتِ باقیاتِ شعرِ اقبال	ک ب ا
موزوں مصرعوں پر مشتمل اشعار	م م ش		

شاعر کی تخلیقی کاوش کے ابتدائی مراحل کا جائزہ لیتے ہوئے یہ واضح ہوا کہ اگر متروکہ نقوش میں سے موزوں مصرعوں کو شعر کی صورت میں نقل کر دیا جائے تو مدعاے شاعر کی تفہیم میں مدد مل سکتی ہے۔ زیرِ نظر مضمون میں ان اشعار کو 'م م ش' کی علامت سے ظاہر کیا گیا ہے۔

چونکہ مجموعی کلام کا بیشتر حصہ بیاض سے لیے گئے مواد پر مشتمل ہے اور مضمون کے متن میں بیاض کے لیے کسی علامت یا لفظ (بیاض) کا تکرار اس کے حسن کو متاثر کرنے کا باعث ہو سکتا تھا اس لیے مضمون میں ایسے مواد کے سامنے کسی علامت کا استعمال نہیں کیا گیا، گویا جن مصرعوں کے سامنے کوئی علامت استعمال نہیں کی گئی انھیں بیاض کا کلام تصور کیا جائے۔

ناظرین سے:

(۱) ع۱۔ جب تک نہ ہو زندگی کے حقائق پہ ہو نظر
۲۔ جب تک نہ زندگی کے حقائق پہ ہو نظر [م ت]

(۱) لازم ہے تجھ کو نغمۂ شیریں سے اجتناب
جب تک ترا زجاج نہ ہو محکمی میں سنگ

(۳) ع۱۔ مردوں کی حنابند ہیں جواں سرمایۂ حیات
۲۔ خونِ دل و جگر سے ہے سرمایۂ حیات [م ت] (۳)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ:

(۱) ع۱۔ کلاہِ شاہ بھی زلفِ فقرؑ بھی معبود
۲۔ یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے [م ت]

(۲) م ا: ع۱۔ خرَد زمان و مکاں کی ہوئی ہے زُنّاری
۲۔ خرَد ہوئی زمان و مکاں کی زُنّاری
م ث:ع۱۔ نہ ہے مکاں، نہ زماں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ!
۲۔ نہ ہے زماں، نہ مکاں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ! [م ت]
خرَد زمان و مکاں کی ہوئی ہے زُنّاری
نہ ہے مکاں، نہ زماں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ [م م ش]

(۳) م ا: ع۱۔ خیالِ نفع و ضرر میں الجھ گئی دنیا
۲۔ کیا ہے تو نے متاعِ غُرور کا سودا [م ت]
م ث: ع۱۔ نہ سود و زیاں! لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ!
۲۔ فریبِ سود و زیاں! لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ! [م ت]
خیالِ نفع و ضرر میں الجھ گئی دنیا
نہ سود و زیاں ! لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ(۴) [م م ش]

ایک فلسفہ زدہ سید زادے کے نام:

(۱) ع۱۔ مفکر کے نغمہ ہائے بے صوت
۲۔ افکار کے نغمہ ہائے بے صوت [م ت](۵)

مسلمان کا زوال:

(۱) ع۱۔ زوال مردِ مسلماں کا بے زری سے نہیں!
۲۔ زوال بندۂ مؤمن کا بے زری سے نہیں! [م ت](۶)

عِلم وعشق:

(۱) ع۱۔ عِلم گمان و یقیں، عشق سراپا یقیں!
۲۔عشق کے ہیں معجزات سلطنت وفقرؑ و دیں [م ت]

(۲) ع۱۔ عِلم ہے بنت الکتاب، عشق خود اُمّ الکتاب!

۲۔ عِلم ہے اِبن الکتاب، عشق ہے اُمّ الکتاب! [م ت](۷)

شکر و شکایت:

(۱) ع۱۔ میں اک بندۂ ناکس ہوں، مگر شکر ہے تیرا
۲۔ میں بندۂ ناداں ہوں مگر شکر ہے تیرا [م ت]
(۲) ع۱۔ اک ولولہ ہے میری نواؤں سے دلوں میں
۲۔ اک ولولہ تازہ دیا میں نے دلوں کو [م ت](۸)

ذِکر و فکر:

(۱) ع۱۔ مقامِ شوق ہے رومؔی کی وارداتِ لطیف
۲۔ مقامِ ذکر، کمالاتِ رومؔی و عطار [م ت]
(۲) ع۱۔ مقامِ عقل، مقالاتِ بو علی سینا!
۲۔ مقامِ فکر، مقالاتِ بو علی سینا! [م ت]
(۳) ع۱۔ مقامِ عقل ہے پیمایشِ زمان و مکاں
۲۔ مقامِ فکر ہے پیمایشِ زمان و مکاں [م ت]
(۴) ع۱۔ مقامِ شوق ہے 'سبحان ربی الاعلیٰ'!
۲۔ مقامِ ذکر ہے 'سبحان ربی الاعلیٰ'! [م ت](۹)

ملائے حرم:

(۱) م ا:ع۱۔ گہن کا خوف، نہ بیمِ غُروب ہے جس کو
م ش: ع۱۔ وہ آفتاب ترے چار سو ہے لبِ بام!
۲۔ ترے جہاں میں وہی آفتاب ہے لبِ بام
(۲) ع۱۔ تری نَماز میں افسردگی و نرمی
۲۔ تری نَماز میں باقی جلال ہے نہ جمال [م ت](۱۰)

تقدیر:

(۱) ع۱۔ تاریخ نہیں تابعِ منطق نظر آتی !
۲۔ تقدیر نہیں تابعِ منطق نظر آتی! [م ت](۱۱)

توحید:

(۱) ع۱۔ تیری سِپہ کو دیکھا، دیکھے ہیں سرباز تیرے
۲۔مَیں نے اے میرِ سِپہ! تیری سِپہ دیکھی ہے [م ت] (۱۲)

عِلم اور دین:

(۱) ع۱۔ نہیں ہے قطرۂ شبنم اگر رفیقِ نسیم
۲۔ نہیں ہے قطرۂ شبنم اگر شریکِ نسیم [م ت]
(۲) م۱:ع۱۔ وہ عِلمِ بصری جس میں ہم کنار نہیں
۲۔ وہ عِلمِ بے بصری جس میں ہم کنار نہیں
۳۔ وہ عِلمِ کم بصری جس میں ہم کنار نہیں [م ت]
م ث: ع۱۔ مشاہداتِ کلیم اور کلیاتِ حکیم!
۲۔ تجلّیاتِ کلیم و مشاہداتِ حکیم! [م ت]
ؔ وہ عِلمِ بصری جس میں ہم کنار نہیں
مشاہداتِ کلیم اور کلیاتِ حکیم! (۱۳) [م م ش]

ہندی مسلمان:

(۱) م۱: ع۱۔ ہندو یہ سمجھتا ہے کہ غدارِ وطن ہے
۲۔ غدارِ وطن اس کو بتاتے ہیں برہُمن [م ت]
م ث: ع۱۔ غدارِ وطن اس کو سمجھتے ہیں برہمن
۲۔ انگریز سمجھتا ہے مسلماں کو گدا گر! [م ت]
ؔہندو یہ سمجھتا ہے کہ غدارِ وطن ہے
غدارِ وطن اس کو سمجھتے ہیں برہُمنِ [م م ش]
(۲) م ۱: ع۱۔ پنجاب کے دربارِ نبوت کی شریعت
۲۔ پنجاب کے اربابِ نبوت کی شریعت [م ت]
م ث: ع۱۔ دیتی ہے یہ فتویٰ کہ مسلماں ہے کافر!
۲۔ کہتی ہے کہ یہ مومن پارینہ ہے کافر [م ت]
ؔپنجاب کے دربارِ نبوت کی شریعت

دیتی ہے یہ فتویٰ کہ مسلماں ہے کافر![۱۴] [م م ش]

جہاد:

(۱) ع۱۔ کیا فائدہ کہ مردِ مسلماں سے یہ کہیں
۲۔ ارشادِ شیخ ہے یہ زمانہ قلم کا ہے
۳۔ فتویٰ ہے شیخ کا یہ زمانہ قلم کا ہے [م ت]
(۲) ع۱۔ تیغ و تفنگ ہو بھی تو باقی نہیں جگر
۲۔ تیغ و تفنگ دستِ مسلماں میں ہے کہاں [م ت]
(۳) ع۱۔ دنیا کو جس کی تیغِ دو پیکر سے ہو خطر
۲۔ دنیا کو جس کے پنجۂ خونیں سے ہو خطر [م ت]
(۴) م۱: ع ۱۔ افرنگ میں حمایتِ باطل کے واسطے
۲۔ باطل کے فال و فَر کی حفاظت کے واسطے [م ت]
م ش: ع۱۔ قومیں زرہ میں غرق ہیں دوش تا کمر!
۲۔ یورپ زرہ میں ڈوب گیا دوش تا کمر! [م ت]
ے افرنگ میں حمایتِ باطل کے واسطے
قومیں زرہ میں غرق ہیں دوش تا کمر! [م م ش]
(۵) م ۱: ع ۱۔ شیخِ حرم کو اہلِ کلیسا سے ہے نیاز!
۲۔ کیا مصلحت ہے شیخِ کلیسا نواز کی
۳۔ ہم پوچھتے ہیں شیخِ کلیسا نواز سے [م ت]
م ش: ع۱۔ خاموش کیوں ہوا ہے یہ نقادِ خیرو شر؟
۲۔ آخر خاموش کیوں ہوا ہے یہ نقادِ خیر و شر؟
۳۔ مشرق میں جنگ شر ہے تو مغرب میں بھی ہے شر [م ت]
ے شیخِ حرم کو اہلِ کلیسا سے ہے نیاز!
خاموش کیوں ہوا ہے یہ نقادِ خیرو شر؟ [م م ش]
(۶) ع۱۔ حق ترجمان کے---------
۲۔ حق سے اگر غرض ہے تو زیبا نہیں یہ بات
۳۔ حق سے اگر غرض ہے تو زیبا ہے کیا یہ بات؟ [م ت]

(۳) ع۱۔ اس دور میں یہ واعظ ہے بے سود و بے اثر
۲۔ مسجد میں اب یہ وعظ ہے بے سود و بے اثر [م ت][۱۵]

قوت و دین:

(۱) ع۱۔ ہو دین کی حفاظت میں تو ہے زہر کا تریاک!
۲۔ ہو دین کی حفاظت میں تو ہر زہر کا تریاک! [م ت][۱۶]

فقرؔ و ملوکیت:

(۱) ع۱۔ عشق میداں میں بے سازو یراق آتا ہے
۲۔ فقط جنگاہ میں بے سازو یراق آتا ہے [م ت]

(۲) ع۱۔ فقرؔ کے ہاتھ سے ہے موت شہنشاہی کی
۲۔ موت اس کی نگاہوں میں ملوکیت کی
۳۔ اس کی بڑھتی ہوئی بے باکی و بے تابی سے [م ت][۱۷]

اسلام:

(۱) ع۱۔ زندگانی کے لیے ذوقِ خودی نور و حُضور
۲۔ زندگانی کے لیے نارِ خودی نور و حُضور [م ت]

(۲) ع۱۔ یہی ہر چیز کی تقویم، یہی اصلِ نُمود و وُجود
۲۔ یہی ہر چیز کی تقویم، یہی اصلِ نُمود [م ت][۱۸]

حیاتِ ابدی:

(۱) ع۱۔ پختہ یہ قطرہ اگر مثلِ گہر ہو جائے
۲۔ ہو اگر خود نِگر و خودگر و خودگیر خودی [م ت][۱۹]

ہندی اسلام:

(۱) ع۱۔ یا پنجۂ شہباز میں کنجشک کی فریاد
۲۔ یا پنجۂ شہباز میں نخچیر کی فریاد! [۲۰]

دنیا:

(۱) ؎ مجھ کو بھی نظر آتے ہیں یہ چاند ستارے
میں بھی یہی کہتا ہوں وہ گردوں، یہ زمیں ہے[۲۱]

شکست:

(۱) ؎ رہا نہ پیرِ حرم میں مجاہدانہ ثبات
رہی نہ خانقہوں میں وہ لذتِ کردار[۲۲]

مستیٔ کردار:

(۱) ع۱۔ شاعر کی نوا اس میں ہے افسردہ و بے ذوق
۲۔ شاعر کی نوا مردہ و افسردہ و بے ذوق [م ت][۲۳]

قلندر کی پہچان:

(۱) ع۱۔ میں منت ملاح کروں۔۔۔۔۔۔۔
۲۔ میں کشتی و ملاح کا محتاج نہ ہوں گا [م ت][۲۴]

فلسفہ:

(۱) ع۱۔ افکار کے دریا میں شِنا خوب ہے لیکن
۲۔ دل کش ہے بہت عالَمِ افکار ولیکن
۳۔ الفاظ کے پیچوں میں الجھتے نہیں دانا [م ت]
(۲) ع۱۔ صحبت بھی کبھی چاہیے اربابِ ہنر سے
۲۔ صحبت ہو تو ہاتھ آتی ہے اربابِ جُنوں
۳۔ پیدا ہے فقط حلقۂ اربابِ جُنوں میں [م ت][۲۵]

مردانِ خدا:

(۱) ؎ زمانہ کرتا ہے تعمیر آفتاب اس سے
اس حُر کے سینے میں ہے جو ذرا سی چنگاری!
(۲) ع۱۔اس کی خاک میں پوشیدہ ہے وہ چنگاری
۲۔ انھی کی خاک میں پوشیدہ ہے وہ چنگاری [م ت]

(۳) ع۱۔ وجود اسی کا طوافِ بتا ں سے ہے آزاد
۲۔ وجود انھیں کا طوافِ بتاں سے ہے آزاد [م ت](۲۶)

مومن (جنت میں):

(۱) ع۱۔ حوروں کو شِکایت ہے، دل آویز ہے مومن
۲۔ حوروں کو شِکایت ہے، کم آمیز ہے مومن [م ت](۲۷)

اے روحِ محمدؐ:

(۱) ؎ مشرق کی بصرت ہی بتائے تو بتائے
آیاتِ الٰہی کا نگہ بان کدھر جائے (۲۸)

مدنیتِ اسلام:

(۱) ع۱۔ عناصر اس کے ہیں ہندی عقل کا ذوقِ جمال
۲۔ عناصر اس کے ہیں تاتاریوں کا ذوقِ جمال
۳۔ عناصر اس کے ہیں روح القدس کا ذوقِ جمال [م ت](۲۹)

امامت:

(۱) م ا: ع۱۔ آہ! واقف نہیں تو سِرِّ امامت سے ابھی
۲۔ تُو نے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے [م ت]
م ث: ع۱۔ تیرے سینے کو خدا محرمِ اَسرار کرے!
۲۔ حق تجھے میری طرح صاحبِ اَسرار کرے! [م ت]
؎ آہ! واقف نہیں تو سِرِّ امامت سے ابھی
تیرے سینے کو خدا محرمِ اَسرار کرے [م م ش]
(۲) ع۱۔ تیری ہی موتِ خوابیدہ کو بیدار کرے!
۲۔ فقرؔ کی سان پر چڑھا کر تجھے تلوار کرے! [م ت](۳۰)

فقرؔ وراہبی:

(۱) ع۱۔ جسے خبر نہیں کیا چیز ہے مسلمانی
۲۔ کچھ اور چیز ہے شاید تری مسلمانی [م ت]
(۲) ع۱۔ کہ ہے نہایتِ ایماں خودی کی عریانی!

۲۔ کہ ہے نہایتِ مومن خودی کی عریانی! [م ت]

(۳) م ا: ع ا فقر جب سے مسلماں نے کھو دیا اقبالؔ

۲۔ یہ فقر مردِ مسلماں نے کھو دیا جب سے [م ت]

م ث: ع ا۔ گئی وہ دولتِ سَلمانی و سُلیمانی

۲۔ رہی نہ دولتِ سَلمانی و سُلیمانی [م ت][۳۱]

ے فقر جب سے مسلماں نے کھو دیا اقبالؔ

گئی وہ دولتِ سَلمانی و سُلیمانی! [م م ش]

نکتۂ توحید:

(۱) ع ا۔ جہاں میں جو نظر آتا ہے بندۂ حُر کو

۲۔ جہاں میں بندۂ حُر کے مشاہدات ہیں کیا [م ت][۳۲]

جان و تن:

(۱) ع ا۔ تری مشکل؟ مے سے ہے ساغر کہ ساغرے سے ہے!

۲۔ تری مشکل؟ مے سے ہے ساغر کہ مے ساغر سے ہے! [م ت][۳۳]

لاہور و کراچی:

(۱) ع ا۔ تکیہ اللہ پہ رکھتا ہے مسلمانِ غیور

۲۔ نظر اللہ پہ رکھتا ہے مسلمانِ غیور [م ت]

(۲) ع ا۔ ہو نہ تحقیق، تو فطرت نہیں بے سمع و بصر

۲۔ موت ہے اس کی ہے فقط عالَمِ معنی کا شعور

۳۔ کیا شے ہے؟ موت ہے فقط عالَمِ معنی کا شعور

۴۔ موت کیا شے ہے؟ فقط عالَمِ معنی کا سفر [م ت]

(۳) ع ا۔ آہ! اے بندۂ مومن تجھے کیا یاد نہیں

۲۔ آہ! اے بندۂ مومن یہ جانتا نہیں

۳۔ آہ! اے مردِ مسلماں تجھے کیا یاد نہیں [م ت][۳۴]

نبوت:

(۱) ے بس کہ دنیا کے لیے شرع رسولِ عربیؐ

مردِ مومن پہ جس نے کیا غلامی کو حرام

(۲) ع۱۔ عصرِ حاضر کی شبِ تار میں دیکھا میں نے
۲۔عصرِ حاضر کی شبِ تار میں دیکھی میں نے [م ت] (۳۵)

آدم:

(۱) ع۱۔ مری نگاہ میں آدم نہ روح ہے نہ بدن
۲۔ وُجودِ حضرتِ انساں، نہ روح ہے نہ بدن! [م ت]

(۲) ے یہ نکتہ فاش بھی ہو تو دقیق رہتا ہے
وُجودِ حضرتِ انساں نہیں ہے روح و بدن (۳۶)

مکہ اور جنیوا:

(۱) ع۱۔ پوشیدہ نگاہوں سے رہی وحدتِ اقوام
۲۔ پوشیدہ نگاہوں سے رہی وحدتِ آدم [م ت] (۳۷)

اے پیرِ حرم:

(۱) ع۱۔ تو ان کو سکھا خارہ تراشی کے طریقے
۲۔تو ان کو سکھا خارہ شگافی کے طریقے [م ت] (۳۸)

مہدی:

(۱) ع۱۔ اے وہ کہ تو بے زار ہے مہدی کے تخیل سے
۲۔اے وہ کہ تو مہدی کے تخیل سے ہے بیزار [م ت] (۳۹)

مردِ مسلماں:

(۱) ع۱۔ صورت گرِ انجُم ہے مری کار گہِ فکر میں
۲۔ بنتے ہیں مری کار گہِ فکر میں انجُم [م ت]

(۲) ع ۱۔ قہاری و جباری و غفاری و جبروت
۲۔ قہاری و غفاری [و] قدوسی و جبروت (۴۰)

پنجابی مسلمان:

(۱) ع۱۔ افکار کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا

۲۔ تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا [م ت]

(۲) ع۱۔ تاویل کا پھندا جو لگا دے کوئی صیاد

۳۔ تاویل کا پھندا کوئی لگا دے صیاد [م ت][۴۱]

آزادی:

(۱) ع۱۔ چاہے تو کہے عالمِ اسلام کو کافر

۲۔ چاہے تو غلامی کو کرے جُزوِ شریعت

(۲) ۓ خدایانِ فرنگی کی مدد سے

کرے ژند سے قرآن کو ماخوذ

(۳) ع۱۔ اس دور میں خود اک تازہ شریعت کرے ایجاد!

۲۔ چاہے تو اک تازہ شریعت کرے ایجاد!

(۴) ع۱۔ چاہے تو کرے کعبے میں ہندی صنم آباد

۲۔ چاہے تو کرے اس میں فرنگی صنم آباد [م ت][۴۲]

اشاعت اسلام فرنگستان میں:

(۱) ع۱۔ مجھے یہ ڈر ہے مسلماں رہے گا پھر بھی غلام!

۲۔ یہ بد نصیب مسلماں رہے گا پھر بھی غلام!

۳۔ سیاہ روز مسلماں رہے گا پھر بھی غلام! [م ت]

(۲) ع۱۔ یہ مسجدیں یہ اشاعت؟ یہ زمانہ سازی ہے!

۲۔ تونگرانِ سیاست کی مہرہ بازی ہے!

(۳) ع۱۔ فرنگیوں میں اشاعت زمانہ سازی ہے

۲۔ یہ شاطرانِ سیاست کی مہرہ بازی ہے![۴۳]

احکامِ الٰہی:

(۱) ع۱۔ تقدیر کے سپرد ابھی ناخوش ابھی خورسند

۲۔ ہے اس کا مقلّد ابھی ناخوش ابھی خورسند

(۲) ع۱۔ تقدیر کے پابند مہ و انجُم و افلاک

۲۔ تقدیر کے پابند نباتات و جمادات [م ت][۴۴]

موت:

(۱) ع۱۔ اگر لحد میں بھی یہی غیب و حضور رہتا ہے
۲۔لحد میں بھی یہی غیب وحضور رہتا ہے [م ت](۴۵)

قم باذن اللہ:

(۱) ع ۱۔ زمانہ اگرچہ دگر گوں ہے، قم باذن اللہ
۲۔ جہاں اگرچہ دگرگوں ہے، قم باذن اللہ [م ت]

(۲) ؎ شعور کی پراگندگی، یہ مرگِ حواس
یہی فرنگ کاا فسُوں ہے، قم باذن اللہ

(۳) ع۱۔ یہی وہ نالۂ موزوں ہے قم باذن اللہ
۲۔ صدائے نالۂ موزوں ہے قم باذن اللہ
۳۔ وہ چیز نالۂ موزوں ہے قم باذن اللہ (۴۶)

زمانہ حاضر کا انسان:

(۱) ع۱۔ اب تلک فیصلۂ نفع و ضرر کر نہ سکا!
۲۔آج تک فیصلۂ نفع وضرر کر نہ سکا! [م ت](۴۷)

مصلحین مشرق:

(۱) ؎ زمانہ ابھی باقی ہے تیری تشنہ کامی کا
مے احمد سے ہیں ان ساقیوں کے ساغر خالی!

(۲) ع۱۔ پرانی بجلیوں سے بھی ہیں جن کے آستیں خالی!
۲۔ پرانی بجلیوں سے بھی ہے جن کی آستیں خالی!(۴۸)

اسرار پیدا:

(۱) ع ۱۔ وہ عالمِ تقلید ہے، تُو عالمِ ایجاد!
۲۔ وہ عالمِ مجبور ہے، تُو عالمِ آزاد! [م ت](۴۹)

سلطان ٹیپو کی وصیت:۔

(۱) ع۱۔ تقدیر میں سفر ہو تو منزل نہ کر قبول
۲۔ تو رہ نوردِ شوق ہے، منزل نہ کر قبول [م ت]

(۲) ع۱۔ اے آبِ جُو تُو بڑھ کے ہو دریاے تند و تیز!

۲۔اے جوے آب بڑھ کے ہو دریاے تند وتیز! [م ت]

(۳) ع۱۔ جو عقل کا مرید ہو وہ دل نہ کر قبول

۲۔ جو عقل کا غلام ہو وہ دل نہ کر قبول [م ت]

(۴) ع۱۔ شیرِ دکن کی طرح شہادت قبول کر

۲۔ باطل دوئی پسند ہے حق لا شریک ہے [م ت](۵۰)

غزل:

ے نہ میں اعجمی نہ ہندی..................

(۱) ع۱۔ کہ خودی ہے اس جہاں میں دو جہاں سے بے نیازی

۲۔کہ خودی سے میں نے سیکھی دو جہاں سے بے نیازی[م ت](۵۱)

بیداری:

(۱) ع۱۔ تجھ میں نہیں پیدا ابھی ساحل کی طلب بھی

۲۔تجھ میں ابھی پیدا نہیں ساحل کی طلب بھی[م ت](۵۲)

خودی کی زندگی:

(۱) ع۱۔ نہنگِ زندہ ہے اپنے محیط میں پایاب

۲۔ نہنگِ زندہ ہے اپنے محیط میں آزاد [م ت](۵۳)

ہندی مکتب:

(۱) ع۱۔ بے جا نہیں غلاموں کے لیے ایسے مقالات

۲۔موزوں نہیں مکتب کے لیے ایسے مقالات [م ت]

(۲)م ا: ع۱۔ آزاد کو پیغام حیاتِ ابدی ہے

۲۔ آزاد کا ہر لحظہ پیامِ ابدیّت [م ت]

م ث: ع۱۔ محکوم کو پیامِ دعا مرگِ مُفاجات!

۲۔ محکوم کا ہر لحظہ نئی مرگِ مُفاجات [م ت]

ے آزاد کو پیغام حیات ِ ابدی ہے

محکوم کو پیامِ دعا مرگِ مُفاجات! [م م ش]

(۳) م ا: ع۱۔ آزاد کی آنکھیں ہیں حقیقت سے منور
۲۔ آزاد کا اندیشہ حقیقت سے منور [م ت]
م ش: ع۱۔ آزاد کا اندیشہ ہے آزادِ خُرافات
۲۔ محکوم کا اندیشہ ہے گرفتارِ خُرافات [م ت]
؎ آزاد کی آنکھیں ہیں حقیقت سے منور
آزاد کا اندیشہ ہے آزادِ خُرافات [م م ش]
(۴) ع۱۔ آزاد کا ہے فلسفہ و عِلم و ہنر اور
۲۔ محکوم کو پیروں کی کرامات کا سودا [م ت]
(۵) ع۱۔ سارنگی و صورت گری و عِلمِ نباتات!
۲۔ موسیقی و صورت گری و عِلمِ نباتات [م ت](۵۴)

خوب وزشت:

(۱) ع۱۔ جو ہو نشیب میں پیدا، کریہ و نا محبوب!
۲۔ جو ہو نشیب میں پیدا، قبیح و نا محبوب! [م ت](۵۵)

مرگِ خودی:

(۱) م ا: ع۱۔ عصری مقلّدِ گدائے فکرِ فرنگ
۲۔ خودی کی موت ہے مقلّدِ افرنگ
۳۔ خودی کی موت سے روحِ عرب ہے مقلّدِ افرنگ [م ت]
م ش: ع۱۔ عجب نہیں کہ یہ پیکر ہے بے عروق وعِظام
۲۔ بدن عراق وعجم کا ہے بے عروق و عِظام! [م ت]
؎ عصری مقلّدِ گدائے فکرِ فرنگ
عجب نہیں کہ یہ پیکر ہے بے عروق وعظام!(۵۶) [م م ش]

مہمانِ عزیز:

(۱) ع۱۔ خوب کی اور نہ ناخوب کی ہے اس کو تمیز!
۲۔ خوب و ناخوب کی اس دور میں کس کو ہے تمیز! [م ت](۵۷)

عصرِ حاضر:

(۱) ع۱۔ عشق مردہ افرنگ میں لادینیِ افکار سے
۲۔مردہ لادینیِ افکار سے افرنگ میں عشق [م ت][۵۸]

مدرَسہ:

(۱) ع۱۔ خاک کے ڈھیر میں کرتے ہیں ہنجار ثریا کی تلاش
۲۔ کرتے ہیں سب خاک میں عقدِ ثریا کی تلاش
۳۔خاک کے ڈھیر میں کرتے ہیں ثریا کی تلاش [ک ب ا]
(۲) ع۱۔ وہ جُنوں اب تیرے افکار پہ غالب نہ رہا
۲۔ اس جُنوں سے تجھے بے گانہ غلامی نے کیا
۳۔ اس جُنوں سے تجھے تعلیم نے بے گانہ کیا [م ت]
(۳) ع۱۔ تری تعلیم نے رکھ دی ہے نگاہِ خُفّاش!
۲۔جس میں رکھ دی ہے غلامی نے نگاہِ خُفّاش [م ت][۵۹]

جاوید سے:

بند اول (۱) ع۱۔ انداز ہیں سب کے ساحرانہ!
۲۔ انداز ہیں سب کے جادوانہ! [م ت]
(۲) ع۱۔ ان سے خالی ہوا ہے دبستاں
۲۔ خالی ان سے ہوا ہے دبستاں [م ت]
(۳) ع۱۔ عفت جوہر میں ہو تو کیا خوف
۲۔ جوہر میں ہو لا الٰہ تو کیا خوف [م ت]
(۴) ع۱۔ ہر دانہ ہے دو صد ہزار دانہ!
۲۔ ہر دانہ ہے صد ہزار دانہ! [م ت]

بند دوم

(۱) ع۱۔ عفت ہے نگاہ کی جس سے
۲۔ ایک صدقِ مقال ہے کہ جس سے [م ت]
(۲) ؎ بے فائدہ نہیں ہے بلند نامی
حاصل ہو اگر بلند نامی
(۳) ع ا۔ میں فقرِ و غیور میں رہا

۲۔ غیرت سے ہے فقر کی غلامی[م ت]

(۴) ع۱۔ شاہیں سے چکور کی غلامی

۲۔ شاہیں سے تدرو کی غلامی [م ت]

(۵) ع۱۔ تو اک نژاد ہے ولیکن

۲۔ اللہ کی دین ہے جسے دے [م ت]

بندسوم

(۱) ع۱۔ مومن پہ گراں ہے یہ زمانہ

۲۔ مومن پہ گراں ہیں یہ شب و روز [م ت]

(۲) ؎ اس کا دم ہے دمِ سرافیل
آتی نہیں اس کو نَے نوازی(۶۰)

خلوت:

(۱) ع۱۔ اس عصر کو رسوا کیا جلوت کی ہوس نے

۲۔ رسوا کیا اس دور کو جلوت کی ہوس نے [م ت]

(۲)م ا: ع۱۔ ہو جاتاہے جب ذوقِ نظر حد سے زیادہ

۲۔ بڑھ جاتا ہے جب ذوقِ نظر حد سے زیادہ

۳۔ بڑھ جاتا ہے جب ذوقِ نظر اپنی حدوں سے [م ت]

م ث: ع۱۔ افکار کی دنیا ہے پراگندہ و ابتر

۲۔ ہو جاتے ہیں افکار پراگندہ و ابتر [م ت]

؎ بڑھ جاتا ہے جب ذوقِ نظر حد سے زیادہ
ہو جاتے ہیں افکار پراگندہ و ابتر(۶۱) [م م ش]

عورت:

(۱) م ا:ع۱۔ وُجودِ زن ہے آشیانِ زندگی میں چراغ

۲۔ وُجودِ زن سے ہے دلِ کائنات میں بہار

۳۔ وُجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ [م ت]

م ث: ع۱۔ چراغ ہے خرمِ کائنات کا عورت

۲۔ اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں [م ت]

ـ وُجودِ زن ہے آشیانِ زندگی میں چراغ
چراغ ہے خرمِ کائنات کا عورت [م م ش]
(۲) ع۱۔ نہ کہہ کہ فکر نہیں ہے بلند بال اس کا
۲۔شرف میں بڑھ کے ثریا سے مشتِ خاک اس کی [م ت](۶۲)

آزادیٔ نسواں:

(۱) ع۱۔ تکرار کا ہو خوف تو میں کچھ نہیں کہتا
۲۔ تکرار ہو تو مناسب ہے خموشی
۳۔ اس بحث میں فیصلہ، میں کر نہیں سکتا
۴۔ اس بحث کا کچھ فیصلہ میں کر نہیں سکتا [م ت]
(۲) ع۱۔ ان دونوں میں کیا چیز ہے قیمت میں زیادہ
۲۔کیا چیز ہے آرایش و قیمت میں زیادہ [م ت](۶۳)

عورت کی حفاظت:

(۱)م ا: ع۱۔ اک زندہ حقیقت ہے مِرے سینے میں مستور
۲۔ اک زندہ حقیقت مرے سینے میں ہے مستور
م ث: ع۱۔کیا سمجھے گا وہ جس کے رگوں میں ہے لہو سرد
۲۔ کیا سمجھے گا وہ جس کی رگوں میں ہے لہو سرد
ـ اک زندہ حقیقت ہے مِرے سینے میں مستور
کیا سمجھے گا وہ جس کے رگوں میں ہے لہو سرد(۶۴) [م م ش]

عورت اور تعلیم:

(۱)م ا: ع۱۔ لادیں ہے اگر مدرَسۂ زن تو نتیجہ
۲۔ عورت کی اگر تربیت آزاد ہو دِیں سے
۳۔ بے گانہ رہے دیں سے اگر تربیتِ زن
۴۔ بے گانہ رہے دیں سے اگر مدرَسۂ زن [م ت]
م ث: ع۱۔ لادینی تہذیب سے ظاہر ہے کہ آخر
۲۔ لادِیں ہوا اگر عِلم تو ظاہر ہے کہ آخر

۳۔ ہے عشق و محبّت کے لیے عِلم و ہنر موت [م ت](۶۵)

عورت:

(۱) ع۱۔ اسی سوز سے کشایندہ اَسرارِ حیات
۲۔ کھلتے جاتے ہیں اسی آگ سے اَسرارِ حیات [م ت]

(۲) ع۱۔ گرم اسی سوز سے ہے معرکۂ بود و نبود!
۲۔ گرم اسی آگ سے ہے معرکۂ بود و نبود! [م ت]

(۳) م ا: ع۱۔ میں بھی مظلومیِ نسواں سے ہوں غم ناک مگر
۲۔ میں بھی مظلومیِ نسواں سے ہوں غم ناک بہت [م ت]

م ث: ع۱۔ میرے بس میں نہیں اس عُقدۂ مشکل کی کُشود
۲۔ نہیں ممکن مگر اس عقدۂ مشکل کی کُشود!

ے میں بھی مظلومیِ نسواں سے ہوں غم ناک مگر
میرے بس میں نہیں اس عقدۂ مشکل کی کُشود(۶۶) [م م ش]

دین و ہنر:

(۱) ع۱۔ ہوئے ہیں دین و ہنر جب خودی سے بیگانہ!
۲۔ خودی سے جب ادب و دیں ہوئے ہیں بیگانہ! [م ت](۶۷)

تخلیق:

(۱) ع۱۔ وہی خودی اسی زمانے پہ غالب آتی ہے
۲۔ وہی زمانے کی گردش پہ غالب آتا ہے [م ت](۶۸)

جنوں:

(۱) ع۱۔ حکیم و صوفی و شاعر زجاج گر ہیں تمام
۲۔ جہاں تمام فرنگی زجاج گر کی دکاں
۳۔ زجاج گر کی دوکاں شاعری و ملائی [م ت]

(۲) ع۱۔ ستم ہے خوار ہو دشت و دجل میں دیوانہ!
۲۔ ستم ہے خوار پھرے دشت ودر میں دیوانہ! [م ت](۶۹)

مسجد قوت الاسلام:

(۱) ع۱۔ غنی بن گئے میری کفِ خاک سے اوروں کے وُجود!
۲۔ کہ ایازی سے دگر گوں ہے مقامِ محمود! [م ت]
(۲) ع۱۔ ہے تری شان کے شایاں انھیں نمازی کی نماز
۲۔ ہے تری شان کے شایاں اسی مردوں کی نماز
۳۔ ہے تری شان کے شایاں اسی مومن کی نماز [م ت]
(۳) ع۱۔ میری تکبیر ہے میری بانگِ اذاں میں نہ بلندی، نہ شکوہ
۲۔ ہے مری بانگِ اذاں میں نہ بلندی، نہ شکوہ [م ت]
(۴) ع۱۔ وہ کہ نرمی سے ہے مانندِ حریری اس کا وُجود!
۲۔ وہ مسلماں کہ عدم سے ہے بتر جس کا وُجود! (۷۰)

تیاتر:

(۱) ع۱۔ تری خودی سے ہے ایک کہ تیرا بدن ہے جس کا امیں
۲۔ تری خودی سے ہے روشن ترا حریمِ وُجود [م ت]
(۲) ع۱۔ اسی کے نور سے روشن ہیں ترے ذات و صفات
۲۔ اسی کے نور سے پیدا ہیں ترے ذات وصفات [م ت]
(۳) ع۱۔ ترے دل میں خودی غیر کی ! معاذ اللہ!
۲۔ ترے حرم میں خودی غیر کی ! معاذ اللہ!
۳۔ حریم تیرا خودی غیر کی ! معاذ اللہ ! [م ت]
(۴) ع۱۔ جو نہیں ہے تو، نہیں نورِ خودی نہ نارِ حیات!
۲۔ رہا نہ تُو، تو نہ سوزِ خودی، نہ سازِ حیات! [م ت] (۷۱)

شعاعِ امید:

بند اول (۱) ع۱۔ بڑھتی ہی چلی جاتی ہے تاریکیِ ایام!
۲۔ بڑھتی ہی چلی جاتی ہے بے مہریِ ایام! [م ت]
(۲) ع۱۔ آفاق کو چھوڑو مرے سینے میں سما جاؤ
۲۔ پھر میرے تجلی کدۂ دل میں سما جاؤ [م ت]

بندسوم (۱) ع۱۔ بے گانہ کون ہے صفتِ جوہرِ سیماب!
۲۔ آرام سے فارغ صفتِ جوہرِ سیماب! [م ت](۷۲)

اہلِ ہنر سے:

(۱) ع۱۔ مہر و مہ و مشتری، چند نفَس کا فروغ، بزمِ سپہرِ کبود
۲۔ مہر و مشتری، چند نفَس کا فروغ
(۲) ع۱۔ تیری خودی کا سرود معرکۂ ذکر و فکر
۲۔ تیری حرارت سے قوی شوق کی ہے نُمود
۳۔ تیری خودی کا ظہور عالمِ شعر و سرود!
۴۔ تیری خودی کا غیاب معرکۂ ذکر و فکر [م ت]
(۳) ع۱۔ تیرا ہنر ہے فقط دَیر و طواف وسُجود!
۳۔ تیرے ہنر کا جہاں، دَیر و طواف وسُجود! [م ت]
(۴) ع۱۔ تیری خودی کا جہاں اسود و احمر سے پاک
۲۔ تیرا خودی کا ضمیر اسود و احمر سے پاک
۳۔ تیرے حرم کا ضمیر اسود و احمر سے پاک [م ت](۷۳)

سرود:

(۱) ع۱۔ کیوں کیا بات ہے کہ صاحبِ دل کی نگاہ میں
۲۔ کیا بات ہے کہ صاحبِ دل کی نگاہ میں [م ت](۷۴)

مخلوقاتِ ہنر:

(۱)م۱: ع۱۔ آہ !وہ کافرِ ناداں کو خوش آتے ہیں جسے
۲۔ آہ ! وہ کافر بے چارہ کہ ہیں اس کے صنم [م ت]
م ث: ع۱۔ عصرِ حاضر کا یہ بے چارہ ہنر ور، افسوس!
۲۔ عصرِ رفتہ کے وہی ٹوٹے ہوئے لات و منات!
ے آہ! وہ کافرِ ناداں خوش آتے نہیں جسے
عصرِ حاضر کا یہ بے چارہ ہنر ور، افسوس! [م م ش]
(۲) ع ۱۔ اس کی آنکھوں سے ہے پوشیدہ تب و تابِ حیات

۲۔ یہ ہنر کیا ہے کہ ہیں اس کے صنم خانے میں
۳۔ نظر آئی جسے مرقد کے شبستاں میں حیات! (۷۵)

خاقانی:

(۱) ے اس کے لیے عالم معانی
کہتا نہیں حرفِ لَن ترانی (۷۶)

جدت:

(۱) ع۱۔ پیدا ہوں دُرِ ناب تیرے دیدہ تر سے!
۲۔ اَفلاک منور ہوں تیرے نورِ سحَر سے! [م ت]
(۲) ع ا۔ روشن ہوں ستارے مری آہوں کے شرر سے
۲۔ خورشید کرے کسبِ ضیا تیرے شرر سے [م ت] (۷۷)

جلال وجمال:

(۱) ع۱۔ کہ سربسجدہ ہوں قوت کے سامنے افلاک
۲۔ کہ سربسجدہ ہیں قوت کے سامنے افلاک [م ت] (۷۸)

سرودِ حلال:

(۱) ع۱۔ نہ ہوا زندہ و پایندہ تو کیا دل کی کشود
۲۔ نہ رہا زندہ و پایندہ تو کیا دل کی کشود (۷۹)

شاعر:

(۱) ع۱۔ ایسی کوئی دنیا تہِ افلاک نہیں ہے
۲۔ ایسی کوئی دنیا نہیں افلاک کے نیچے [م ت]
(۲) ع۱۔ ہر لحظہ نئے طُور، نئ برقِ تجلی
۲۔ ہر لحظہ نیا طُور، نئ برقِ تجلی [م ت] (۸۰)

ہنر وارانِ ہند:

(۱) م ا: ع ان کے مندر میں فقط موت کی تصویریں ہیں
م ش: ع۱۔ روح ان برہمنوں کی ہے پرانی بیمار

۲۔ فکر اِن برہمنوں کا ہے پرانا بیمار

ے ان کے مندر میں فقط موت کی تصویریں ہیں

فکر اِن برہمنوں کا ہے پرانا بیمار [م م ش]

(۲) ع۱۔ چشمِ آدم سے چھپاتے ہیں مقاصد اس کے

۲۔چشمِ آدم سے چھپاتے ہیں مقاماتِ بلند [م ت](۸۱)

ذوقِ نظر:

(۱) ع۱۔ نگاہ بلند تھی اس خوں گرفتہ چینی کی

۲۔خودی بلند تھی اس خوں گرفتہ چینی کی [م ت](۸۲)

رقص:

(۱) ع۱۔ صلہ اس رقص کا ہے درویشی و شاہنشاہی

۲۔صلہ اس رقص کا درویشی و شاہنشاہی [م ت](۸۳)

اشتراکیت:

(۱) ع۱۔ بے کار نہیں روس کی گرمیِ رفتار

۲۔ بے سود نہیں روس کی گرمیِ گفتار [م ت](۸۴)

کارل مارکس کی آواز: (نقش اول)

(۱) ع۱۔ عِلم و حکمت کی جُستجو میں عقلِ عیار کی نمایش!

۲۔ نظامِ موجود کی حمایت میں عقلِ عیار کی نمایش!

(۲) ع۱۔ جہانِ مغرب میں تمام افکار کی نمایش!

۲۔ یہ بحث و تکرار تمام افکار کی نمایش!

۳۔ عالموں کی بحث تمام افکار کی نمایش!

۴۔ترے صحیفوں میں اے حکیم معاش کیا دیکھتی ہے دنیا؟

۵۔ تری کتابوں میں رکھا ہی کیا ہے آخر؟

۶۔خطوطِ خم دار کی نمایش، مریز و کج دار کی نمایش! [م ت]

(۳) ع۱۔ میں جانتا ہوں یہ عصرِ خونی! تجھے بھی خونی بنا رہا ہے!

۲۔فرنگ کا عِلم و فن ہے عصرِ خونی! تجھے بھی خونی بنا رہا ہے!

(۴) ع۱۔ کہ مریضِ عقلِ بہانہ جُو سے گناہ اپنے چھپا رہا ہے!
۲۔ کہ تیری عقلِ بہانہ جُو سے گناہ اپنے چھپا رہا ہے!

کارل مارکس کی آواز: (نقش دوم)

(۱) ع۱۔ یہ بحث و تکرار عالموں کی، یہ عقلِ عیار کی نمایش!
۲۔ یہ عِلم و حکمت کی مہرہ بازی، یہ بحث و تکرار کی نمایش! [م ت][۸۵]

مناصب:۔

(۱)م۱: ع۱۔ شریکِ حکم تو ان کو کر نہیں سکتے
۲۔ شریکِ حکم غلاموں کو کر نہیں سکتے [م ت]
م ث: ع۱۔خریدتے ہیں فقط غلاموں کا جوہرِ اِدراک
۲۔ خریدتے ہیں فقط ان کا جوہرِ اِدراک! [م ت]
ے شریکِ حکم تو ان کو کر نہیں سکتے
خریدتے ہیں فقط غلاموں کا جوہرِ اِدراک![۸۶] [م م ش]

اہلِ مصر سے:

(۱) ع ۱۔ ہر زمانے میں بدل جاتی ہے فطرت
۲۔ ہر زمانے میں دگر گوں ہے طبیعت اس کی
(۲) ع۱۔ ہے وہ قوّت کہ حریف اس کا نہیں فکرِ حکیم
۲۔ ہے وہ قوّت کہ حریف اس کی نہیں عقلِ حکیم [م ت][۸۷]

ابی سینا:

(۱) ع۱۔ پیرِ فغاں کلیسا ! یہ حقیقت ہے دل خراش!
۲۔ پیرِ کلیسا! یہ حقیقت ہے دل خراش! [م ت][۸۸]

سلطانیِ جاوید:

(۱) ع۱۔ دستور ِنَوِی میں یہی نکتۂ باریک
۲۔ دستورِ نَوِی کیا ہے؟ یہی نکتۂ باریک [ک ب ا]
(۲) ع۱۔ فرہاد کی خارہ شکنی زندہ و پایندہ ہے اب تک
۲۔ فرہاد کی خارہ شکنی زندہ ہے اب تک [م ت][۸۹]

مسولینی:

(۱) ع۱۔ پردۂ تہذیب میں آدم کُشی غارت گری
۲۔ پردۂ تہذیب میں غارت گری، آدم کُشی (۹۰)

گلہ:

(۱) ع۱۔ کیاہند کی رو داد بتاؤں کہ ابھی
۲۔ معلوم کسے ہند کی تقدیر کہ اب تک [م ت]
(۲) ع۱۔ اک نانِ جویں اور متاعِ دل و حرم و دیر!
۲۔ اک نانِ جویں اور مالِ حرم و دیر!(۹۱)

انتداب:

(۱) ؎ جہاں کے دیں میں ہے اک روح زندہ و بے تاب
جہاں اگرچہ حیا سے ہے زندگی شیریں
(۲) ع ا۔ طریق سوز نہیں ہے بے زاری
۲۔ طریقۂ اب و جد سے، مگر رسومِ کُہَن سے نہیں ہے بے زاری
۳۔ طریقۂ اب و جد سے نہیں ہے بے زاری [م ت]
(۳) ؎ جہاں کے دختر و فرزند ہیں جَسور و غَیّور
مگر نہیں ہے مکاتب کا چشمہ جاری!(۹۲)

لادین سیاست:

(۱)م ا: ع۱۔ مگر سکھاگئی مجھ کو یہ سیاستِ افرنگ
۲۔ مری نگاہ میں ہے یہ سیاستِ لادیں [م ت]
م ش: ع۱۔ وہ بات جس سے کہوں میں خاوراں کا ضمیر
۲۔ کنیز اہرمن و دوں نہاد و مردہ ضمیر [م ت]
؎ مگر سکھا گئی مجھ کو یہ سیاستِ افرنگ
وہ بات جس سے کہوں میں خاوراں کا ضمیر [م م ش]
(۲) ع۱۔ متاعِ غیر پہ ہوتی ہے جب نگاہِ فرنگ
۲۔ متاعِ غیر پہ ہوتی ہے جب نظر اس کی [م ت](۹۳)

دامِ تہذیب:

(۱) ع۱۔ ہے جس کے ہر اک ذرہ میں خونِ رگِ اَحرار

(۲) ع۱۔ ترکانِ 'جفا پیشہ' کے پھندے سے نکل کر

۲۔ ترکانِ 'جفا پیشہ' کے پنجے سے نکل کر [م ت](۹۴)

نصیحت:

(۱) ع۱۔ الوند ہو سونے کا تو مٹی کا ہے اک ڈھیر!

۲۔ سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر! [م ت](۹۵)

شام و فلسطین:

(۱) ع ۱۔ یارب رہے تہذیب کا مے خانہ دیرینہ

(۲) ؎ مقصود یہودی کی حمایت سے ہے کچھ اور

ہسپانیہ پر ورنہ وہی حق ہے عرب کا

(۳) ع۱۔ ہسپانیہ پر کیوں نہیں حق اہلِ عرب کا

۲۔ ہسپانیہ پر حق نہیں کیوں اہلِ عرب کا؟ [م ت](۹۶)

غلاموں کی نماز:

(۱) ع۱۔ یہ بات یاد ہے مجھ کو نسیم پاشا کی

۲۔ کہا مجاہدِ ترکی نے مجھ سے بعدِ نماز [م ت]

(۲) ع۱۔ ورائے سجدہ غلاموں کو اور ہے کیا کام

۲۔ ورائے سجدہ غریبوں کو اور ہے کیا کام [م ت]

(۳) ع۱۔ وہ سجدہ جس میں ہے قوموں کی زندگی کا پیام!

۲۔ وہ سجدہ جس میں ہے ملت کی زندگی کا پیام! [م ت](۹۷)

فلسطینی عرب سے:

(۱) ع۱۔ ترا علاج جنیوا میں ہے، نہ لندن میں

۲۔ تری دوا نہ جنیوا میں ہے، نہ لندن میں [م ت](۹۸)

محراب گل افغان کے افکار:

(۱) ع۱۔ کہ اس کے زخم ہے در پردہ اہتمامِ رفو
۲۔ کہ اس کا زخم ہے درپردہ اہتمامِ رفو [م ت]
(۲) ع۱۔ اتر گیا ترے دل میں جو، لَا شَرِیکَ لَہٗ
۲۔ اتر گیا جو ترے دل میں 'لَا شَرِیکَ لَہٗ'
(۳) ع۱۔ میرے رگ و پے میں تو تیرے رگ و پے میں ہے
۲۔ تیرے خم و پیچ میں مری بہشتِ بریں [م ت]
(۴) ع۱۔ قضا تو نا خدا کی دعا سے بدل نہیں سکتی
۲۔ قضا تو کسی کی دعا سے بدل نہیں سکتی
۳۔ تری دعا سے قضا تو بدل نہیں سکتی [م ت]
(۵) ع۱۔ تری دعا ہے کہ پوری ہو آرزو تیری
۲۔ تری دعا ہے کہ ہو تیری آرزو پوری
(۶) ع ۱۔ محروم خودی سے ہوتا ہے جب فقر
۲۔ محروم خودی سے ہوتا ہے جس دم فقر
۳۔ محروم خودی سے جس دم ہوا فقر [م ت]
(۷) ع۱۔ دیرینہ طرب لیے ہیں، دیتے ہیں غمِ نو!
۲۔ اس عیشِ فراواں میں ہے ہر لحظہ غمِ نو ! [م ت]
(۸) ع ۱۔ تیرا ادب و فلسفہ کچھ چیز نہیں ہے
۲۔ غافل! ادب وفلسفہ کچھ چیز نہیں ہے
۳۔ نادان! ادب وفلسفہ کچھ چیز نہیں ہے [م ت]
(۹) ع ۱۔ اربابِ ہنر چاہیں تو افسونِ ہنر سے
۲۔ وہ صاحبِ فن چاہے تو فن کی برکت سے [م ت]
(۱۰) ع۱۔ اس بوند میں ہے طوفان !
(۱۱) ع۱۔ لیکن جس نے اپنا کھیت نہ سینچا وہ کیسا دہقان!
۲۔ جس نے اپنا کھیت نہ سینچا، وہ کیسا دہقان! [م ت]
(۱۲) ؎ جس نے اپنے اندر دیکھا اپنا آپ
اس مٹی کے ہر ذرہ پر تو [ہوا] قربان!

(۱۳)م ا: ع۱۔ جس نے اپنی خاک میں پایا اپنا آپ
۲۔ڈھونڈ کے اپنی خاک میں جس نے پایا اپنا آپ [م ت]
م ش: ع۱۔ میری مِیری اس بندہ کی محنت پر قربان
۲۔ اس بندے کی دہقانی پر سلطانی قربان [م ت]
ے جس نے اپنی خاک میں پایا اپنا آپ
میری مِیری اس بندہ کی محنت پر قربان [م م ش]
(۱۴) ا۔ زندہ آتے ہیں نظر گرچہ خواص کے پسر
۲۔ گرچہ مکتب کا جواں زندہ نظر آتا ہے [م ت]
(۱۵) ع ا۔ مردہ ہے مانگ کے لایا ہے فرنگی سے نفَس [م ت]
۲۔ مردہ ہیں لائے ہیں فرنگی سے نفَس
(۱۶) ع۱۔ ایک شہباز سے ممکن نہیں پروازِ مگس
۲۔ پر شہباز سے ممکن نہیں پروازِ مگس [م ت]
(۱۷) ع۱۔ خدا پرست ہوئے ہیں لات و منات کے بندے
۲۔ وہی حرم ہے، وہی اعتبارِ لات و منات [م ت]
(۱۸) ع ا۔ مگر نہاں انھیں سر مستیوں میں موت بھی ہے
۲۔اسی سُرور میں پوشیدہ موت بھی ہے تری [م ت] (۹۹)

برطانیہ (م):

(۱) ع۱۔ نہ ان سے کھلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۲۔ نہ عقدہ کھول سکے ہیں یہ آئرستاں کا (۱۰۰) [ک ب ا]ص ۴۴۱

غلاموں کی تبلیغ (م):

(۱) ے فاش تر کرتا ہے اے پیرِ حرم ترا مرض
دورِ محکومی کا یہ نسخہ کہ حاکم ہو مرید
(۲) ے ایسی راہیں سوجھتی ہیں بندۂ محکوم کو
اپنی آزادی سے جب ہو جاتا ہے ناامید
(۳) ے یہ طریقے سوجھتے ہیں بندۂ محکوم کو
اپنی آزادی سے ہو جاتا ہے وہ جب نا امید

(۴) ع۱۔ مردِ محکوم اپنی آزادی سے ہو کر ناامید!
۲۔ بندۂ محکوم آزادی سے ہو کر نا امید! (۱۰۱)

وحدتِ عرب(م):

(۱) ع۱۔ حرفِ غالبؔ نے دیوار حرم پر لکھ دیا
۲۔ شعر غالبؔ نے دیوار حرم پر لکھ دیا
۳۔ دیوارِ حرم پر لکھ دیا غالبؔ کا شعر (۱۰۲)

تورانی تحریک(م):

(۱) ع۱۔ کہتی ہے نسب بھی کہ یہ تثلیث ہو توحید!
۲۔ کہتا ہے نسب بھی کہ یہ تثلیث ہو توحید! (۱۰۳)

خلوت(م):

آغوشِ صدف جس کے نصیبوں میں نہیں ہے
وہ قطرۂ نیساں کبھی بنتا نہیں گوہر
اس دور میں مانندِ پرکاہ ہے انسان
جس کے لیے ہر ....
خلوت میں خودی ہوتی ہے خودگیر ولیکن
خلوت نہیں شہروں کی پیاؤ میں میسر
خلوت نہیں اب دیر و حرم میں بھی میسر
ع۱۔ رہبر نہیں کردار کی عالَم میں مقاصد
۲۔ رہبر نہیں کردار کے عالَم میں مقاصد
افکار کی دنیا ہے پراگندہ و ابتر
اس عصرِ فرومایہ کے انداز عجب ہیں(۱۰۴)

درویشی(م):

(۱)م۱: ع۱۔ مقام ایسے بھی ہیں اہلِ نظر کی زندگانی میں
۲۔ مقام ایسے بھی مردانِ خدا کو پیش آتے ہیں
م ث: ع۱۔ جہاں ضبطِ فغاں شیری، فغاں روباہی و میشی

۲۔ کہ خاموشی ہے شیری، گفتگو روباہی و میشی

ے مقام ایسے بھی ہیں اہلِ نظر کی زندگانی میں
کہ خاموشی ہے شیری گفتگو روباہی و میشی (۱۰۵) [م م ش]

انگلیس و عرب (م):

(۱) م ا: ع۱۔ حق رکھتا ہے گر خاکِ فلسطیں پہ یہودی
۲۔ حق رکھتے ہیں گر خاکِ فلسطیں پہ یہودی
م ش: ع۱۔ ہسپانیہ پر کیا حق نہیں اہلِ عرب کا؟

ے حق رکھتا ہے گر خاکِ فلسطیں پہ یہودی
ہسپانیہ پر کیا حق نہیں اہلِ عرب کا؟ (۱۰۶) [م م ش]

اسرارِ غلامی (م):

(۱) م ا: ع۱۔ اس میں پیری کی کرامت ہے نہ میری کا ہے زور
م ش: ع۱۔ ہوئے محکوم کے خوگر ہیں اطاعت کے عوام!
۲۔ رہے محکوم کے خوگر ہیں اطاعت کے عوام!

ے اس میں پیری کی کرامت ہے نہ میری کا ہے زور
ہوئے محکوم کے خوگر ہیں اطاعت کے عوام! (۱۰۷) [م م ش]

اہرامِ مصر (م):

(۱) اہرام کے ہر سنگِ گراں سے ہے نمودار
وہ عزم کہ افلاک کو کر سکتا ہے تسخیر!
فطرت کے تصرف میں رہا جن کا تخیل
صیاد نہیں ہے وہ ہنر مند ہے نخچیر!
تقلید کا خوگر ہے، تو ہے تیرا ہنر
فطرت کی اطاعت کا ہے خوگر تو ہنر ہیچ
آزاد اگر ہے تو یہ سب کچھ ہے، دگر ہیچ!
ع۱۔ نقال تقلید کا خوگر ہے تو ہنر ور کا ہنر ہیچ
۲۔ نقال تقلید کا خوگر ہے، ہنر ور کا تو ہنر ہیچ

خلاق آزاد اگر ہے تو یہ سب کچھ ہے، دگر ہیچ![۱۰۸]

آزادیٔ شمشیر (م):

(۱)م ا: ع ۱۔ عصرِ حاضر کی نبوت کے علَم داروں کی
۲۔ عصرِ حاضر کی نبوت کے علَم داروں کا [ک ب ا]
م ث: ع ۱۔ تھی یہ تعلیم کہ منسوخ ہوا حکمِ جہاد
۲۔ تھا یہ ارشاد کہ منسوخ ہوا حکمِ جہاد [ک ب ا]
؎ عصرِ حاضر کی نبوت کے علَم داروں کی
تھی یہ تعلیم کہ منسوخ ہوا حکمِ جہاد[۱۰۹] [م م ش]

صوفی (م):

(۱) ع ۱۔ آنکھوں میں ہے کچھ کچھ نشۂ عالمِ ہاہوت!
۲۔ آنکھوں میں ہے کچھ کچھ نشۂ عالمِ جبَروت!
(۲) ع ۱۔ جبروت مجاہد کا نہیں اس کی جبیں میں
۲۔ حق اور صنم خانۂ باطل کا پجاری [۱۱۰]

حوالہ جات

۱۔ اقبال کی شخصیت اور شاعری؛ غلام رسول مہر،ص ۶۷

۲۔ اقبالیات: تفہیم و تجزیہ؛ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی،ص ۱۷۵

۳۔ ناظرین سے: بیاض ہفتم،ص ۰۱؛ کلیاتِ اقبال (اردو)،ص ۵۲۲

۴۔ لا اِلٰہ: ایضاً،ص ۰۶؛ ایضاً،ص ۵۲۷

۵۔ ایک فلسفہ زدہ....: مسودہ ضربِ کلیم،ص ۰۷؛ ایضاً،ص ۵۳۰

۶۔ مسلمان کا زوال: بیاض ہفتم،ص ۱۵؛ ایضاً،ص ۵۳۲

۷۔ علم و عشق: ایضاً،ص ۱۴؛ ایضاً،ص ۵۳۲

۸۔ شکر و شکایت: ایضاً،ص ۱۴؛ ایضاً،ص ۵۳۴

۹۔ ذکر و فکر: ایضاً،ص ۱۳؛ ایضاً،ص ۵۳۵

۱۰۔ ملائے حرم: ایضاً،ص ۰۴؛ ایضاً،ص ۵۳۶

۱۱۔ تقدیر: ایضاً،ص ۱۳؛ ایضاً،ص ۵۳۶

۱۲۔ توحید: ایضاً،ص ۱۳؛ ایضاً،ص ۵۳۷

۱۳۔ علم اور دین: ایضاً،ص ۱۲؛ ایضاً،ص ۵۳۸

۱۴۔ ہندی مسلمان: ایضاً،ص ۱۲؛ ایضاً،ص ۵۳۸

۱۵۔ جہاد: ایضاً،ص ۱۲؛ ایضاً،ص ۵۴۰

۱۶۔ قوت اور دین: مسودہ ضربِ کلیم،ص ۱۵۳؛ ایضاً،ص ۵۴۱

۱۷۔ فقر و ملوکیت: بیاض ہفتم،ص ۱۱؛ ایضاً،ص ۵۴۲

۱۸۔ اسلام: ایضاً،ص ۱۰؛ ایضاً،ص ۵۴۲

۱۹۔ حیاتِ ابدی: ایضاً،ص ۱۱؛ ایضاً،ص ۵۴۳

۲۰۔ ہندی مسلمان: ایضاً،ص ۰۴؛ ایضاً،ص ۵۴۸

۲۱۔ دنیا: ایضاً،ص ۰۲؛ ایضاً،ص ۵۵۰

۲۲۔ شکست: ایضاً،ص ۰۳؛ ایضاً،ص ۵۵۱

۲۳۔ مستی کردار: ایضاً،ص ۰۳؛ ایضاً،ص ۵۵۲

۲۴۔ قلندر کی پہچان: ایضاً،ص ۲۰؛ ایضاً،ص ۵۵۴

۲۵۔ فلسفہ: ایضاً،ص ۱۸؛ ایضاً،ص ۵۵۵

۲۶۔ مردانِ خدا: ایضاً،ص ۰۵؛ ایضاً،ص ۵۵۶

۲۷۔ مومن (جنت میں۔: ایضاً، ص۲۰؛ ایضاً، ص ۵۵۸

۲۸۔ اے روحِ محمدؐ: مسودہ ضربِ کلیم، ص۴۴؛ ایضاً، ص ۵۶۱

۲۹۔ مدنیتِ اسلام: بیاض ہفتم، ص۱۶؛ ایضاً، ص ۵۶۱

۳۰۔ امامت: ایضاً، ص۰۶؛ ایضاً، ص ۵۶۲

۳۱۔ فقر و راہبی: ایضاً، ص۰۹؛ ایضاً، ص ۵۶۳

۳۲۔ نکتۂ توحید: ایضاً، ص۰۹؛ ایضاً، ص ۵۶۶

۳۳۔ جان و تن: مسودہ ضربِ کلیم، ص۵۲؛ ایضاً، ص ۵۶۸

۳۴۔ لاہور و کراچی: بیاض ہفتم، ص۱۳؛ ایضاً، ص ۵۶۸

۳۵۔ نبوت: مسودہ ضربِ کلیم، ص۰۷؛ ایضاً، ص ۵۶۹

۳۶۔ آدم: بیاض ہفتم، ص۰۸؛ ایضاً، ص ۵۷۰

۳۷۔ مکہ اور جنیوا: ایضاً، ص۰۸؛ ایضاً، ص ۵۷۰

۳۸۔ اے پیرِ حرم: ایضاً، ص۰۱؛ ایضاً، ص ۵۷۱

۳۹۔ مہدی: ایضاً، ص۰۶؛ ایضاً، ص ۵۷۲

۴۰۔ مردِ مسلمان: ایضاً، ص۰۸؛ ایضاً، ص ۵۷۳

۴۱۔ پنجابی مسلمان: ایضاً، ص۰۷؛ ایضاً، ص ۵۷۴

۴۲۔ آزادی: ایضاً، ص۲۲؛ ایضاً، ص ۵۷۵

۴۳۔ اشاعتِ اسلام فرنگستان میں: ایضاً، ص۰۷؛ ایضاً، ص ۵۷۵

۴۴۔ احکامِ الٰہی: ایضاً، ص۲۲؛ ایضاً، ص ۵۷۷

۴۵۔ موت: ایضاً، ص۲۳؛ ایضاً، ص ۵۷۸

۴۶۔ قم باذن اللہ: ایضاً، ص۰۳؛ ایضاً، ص ۵۷۹

۴۷۔ زمانہ حاضر کا انسان: ایضاً، ص۰۷؛ ایضاً، ص ۵۸۳

۴۸۔ مصلحین مشرق: ایضاً، ص۰۷؛ ایضاً، ص ۵۸۴

۴۹۔ اسرار پیدا: ایضاً، ص۱۵؛ ایضاً، ص ۵۸۵

۵۰۔ سلطان ٹیپو کی وصیت: ایضاً، ص۰۶؛ ایضاً، ص ۵۸۶

۵۱۔ غزل: نہ میں اعجمی...: ایضاً، ص۰۵؛ ایضاً، ص ۵۸۶

۵۲۔ بیداری: ایضاً، ص۱۹؛ ایضاً، ص ۵۸۸

۵۳۔ خودی کی زندگی: ایضاً، ص۰۳؛ ایضاً، ص ۵۸۹

۵۴۔ ہندی مکتب: ایضاً، ص۰۳؛ ایضاً، ص ۵۹۱

۵۵۔ خوب و زشت: ایضاً، ص۰۹؛ ایضاً، ص ۵۹۳

۵۶۔ مرگِ خودی: ایضاً،ص۰۳؛ ایضاً،ص۵۹۳

۵۷۔ مہمانِ عزیز: ایضاً،ص۰۵؛ ایضاً،ص۵۹۴

۵۸۔ عصرِ حاضر: ایضاً،ص۱۰؛ ایضاً،ص۵۹۴

۵۹۔ مدرسہ: ایضاً،ص۱۷؛ ایضاً،ص۵۹۶؛ کلیات باقیاتِ شعرِ اقبال،ص۴۷۵

۶۰۔ جاوید سے: ایضاً،ص۱۸،۱۶؛ ایضاً،ص۶۰۰

۶۱۔ خلوت: ایضاً،ص۰۵؛ ایضاً،ص۶۰۶

۶۲۔ عورت: ایضاً،ص۲۴؛ ایضاً،ص۶۰۶

۶۳۔ آزادیٔ نسواں: ایضاً،ص۰۸؛ ایضاً،ص۶۰۷

۶۴۔ عورت کی حفاظت: ایضاً،ص۱۷؛ ایضاً،ص۶۰۷

۶۵۔ عورت اور تعلیم: ایضاً،ص۱۰؛ ایضاً،ص۶۰۸

۶۶۔ عورت: ایضاً،ص۱۰؛ ایضاً،ص۶۰۹

۶۷۔ دین و ہنر: ایضاً،ص۰۸؛ ایضاً،ص۶۱۳

۶۸۔ تخلیق: ایضاً،ص۰۹؛ ایضاً،ص۶۱۳

۶۹۔ جنوں: ایضاً،ص۲۲؛ ایضاً،ص۶۱۴

۷۰۔ مسجد قوت الاسلام: ایضاً،ص۰۸؛ ایضاً،ص۶۱۷

۷۱۔ تیاتر: ایضاً،ص۱۳؛ ایضاً،ص۶۱۸

۷۲۔ شعاعِ امید: ایضاً،ص۱۳؛ ایضاً،ص۶۱۹

۷۳۔ اہلِ ہنر سے: ایضاً،ص۲۰؛ ایضاً،ص۶۲۴

۷۴۔ سرود: ایضاً،ص۱۸؛ ایضاً،ص۶۲۶

۷۵۔ مخلوقاتِ ہنر: ایضاً،ص۱۸؛ ایضاً،ص۶۲۹

۷۶۔ خاقانی: مسودہ ضربِ کلیم،ص۱۳۲؛ ایضاً،ص۶۳۲

۷۷۔ جدت: بیاض ہفتم،ص۱۹؛ ایضاً،ص۶۳۳

۷۸۔ جلال و جمال: ایضاً،ص۰۴؛ ایضاً،ص۶۳۵

۷۹۔ سرودِ حلال: ایضاً،ص۲۳؛ ایضاً،ص۶۳۶

۸۰۔ شاعر: ایضاً،ص۲۴؛ ایضاً،ص۶۳۸

۸۱۔ ہنرورانِ ہند: ایضاً،ص۰۷؛ ایضاً،ص۶۴۰

۸۲۔ ذوقِ نظر: ایضاً،ص۰۵؛ ایضاً،ص۶۴۳

۸۳۔ رقص: ایضاً،ص۰۷؛ ایضاً،ص۶۴۵

۸۴۔ اشتراکیت: ایضاً،ص۱۱؛ ایضاً،ص۶۴۸

۸۵۔ کارل مارکس کی آواز: ایضاً،ص۱۱؛ ایضاً،ص۶۴۹

۸۶۔ مناصب: ایضاً،ص۱۵؛ ایضاً،ص۶۵۰

۸۷۔ اہلِ مصر سے: مسودہ ضربِ کلیم،ص۱۶۵؛ ایضاً،ص۶۵۶

۸۸۔ ابی سینا: بیاض ہفتم،ص۲۰؛ ایضاً،ص۶۶۰

۸۹۔ سلطانی جاوید: ایضاً،ص۲۲؛ ایضاً،ص۶۶۱

۹۰۔ مسولینی: ایضاً،ص۲۲؛ ایضاً،ص۶۶۱

۹۱۔ گلہ: ایضاً،ص۱۶؛ ایضاً،ص۶۶۳

۹۲۔ انتداب: ایضاً،ص۱۶؛ ایضاً،ص۶۶۳

۹۳۔ لادین سیاست: ایضاً،ص۱۶؛ ایضاً،ص۶۶۴

۹۴۔ دامِ تہذیب: ایضاً،ص۱۶؛ ایضاً،ص۶۶۵

۹۵۔ نصیحت: ایضاً،ص۱۷؛ ایضاً،ص۶۶۶

۹۶۔ شام وفلسطین: ایضاً،ص۱۷؛ ایضاً،ص۶۶۸

۹۷۔ غلاموں کی نماز: ایضاً،ص۰۶؛ ایضاً،ص۶۷۰

۹۸۔ فلسطینی عرب سے: ایضاً،ص۰۸؛ ایضاً،ص۶۷۱

۹۹۔ محراب گل افغان: ایضاً،ص۲۳،۲۵؛ ایضاً،ص۶۷۴۔۶۹۴

۱۰۰۔ برطانیہ(م۔: ایضاً،ص۰۹؛ کلیات باقیاتِ شعرِ اقبال،ص۴۴۱

۱۰۱۔ غلاموں کی تبلیغ (م۔: ایضاً،ص۰۴؛ ایضاً،ص۴۴۱

۱۰۲۔ وحدتِ عرب (م۔: ایضاً،ص۰۴؛ ایضاً،ص۴۴۱

۱۰۳۔ تورانی تحریک (م۔: ایضاً،ص۰۴؛ ایضاً،ص۴۴۲

۱۰۴۔ خلوت (شہر کی زندگی۔: ایضاً،ص۰۵؛ ایضاً،ص۴۷۶

۱۰۵۔ درویشی (م۔: ایضاً،ص۰۹

۱۰۶۔ انگلیس وعرب (م۔: ایضاً،ص۱۶

۱۰۷۔ اسرارِ غلامی (م۔: ایضاً،ص۱۸

۱۰۸۔ اہرامِ مصر (م۔: ایضاً،ص۱۹

۱۰۹۔ آزادیِ شمشیر (م۔: ایضاً،ص۲۳؛ کلیات باقیاتِ شعرِ اقبال،ص۴۴۶

۱۱۰۔ صوفی: ایضاً،ص۰۸؛ کلیات باقیاتِ شعرِ اقبال،ص۴۴۳

۱۱۱۔ شعر (م۔: ایضاً،ص۲۱